

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ • مَا كَانَ اللَّهُ لِيُضِلَّ أُمَّةً إِلَّا اللَّهُ
 اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَعَلَىٰ آلِهِ وَآصْحَابِهِ وَعَجِّزْ بِمَدَدِ كُلِّ مُتَلَمِّذٍ
 وَمُعَلِّمٍ وَخَلِّقْ وَجْهَ تَلْمِذِكَ وَبَشِّرْ بِكَ وَمُنَادِ كُلِّ إِلَهٍ اسْتَشْفَىٰ بِكَ اللَّهُ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ الْعَلِيمُ الرَّحِيمُ

سَنِيَّتُكَ قَدْ لَقِيتُكَ

ہمارے سردار فضائل والے دُرد وُسلما بھیجی اللہ آپ کے

قالت عائكة بنت عبدالمطلب
 "فَعَلَيْكَ رَحْمَةُ رَبِّنَا وَسَلَامُهُ
 يَا ذَا الْمَوَاضِيهِ النَّدَى وَالسُّودِ"
 (الطبقات الكبرى لابن سعد ج ۳ ص ۳۲۷)
 عن ابى هريرة رَوَى اللَّهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَن
 رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ عَلَى
 بِلَالٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَوَجَدَ عِنْدَهُ
 صَبْرًا مِنْ تَمَرٍ فَقَالَ مَا هَذَا
 يَا بِلَالُ؟ قَالَ تَمْرٌ آخِرُهُ
 قَالَ وَيْحَكَ يَا بِلَالُ أَوْ مَا
 تَخَافُ أَنْ تَكُونَ لَهُ بَحَارِفُ
 النَّارِ - انْفُقْ بِلَالُ وَلَا تَخْشِ
 مِنْ ذِي الْعَرْشِ أَقْلَالَ -

(رواه البيهقي - تاريخ ابن كثير ج ۶ ص ۵۲)

حضرت عائکہ بنت عبدالمطلب
 نے فرمایا تجھ پر ہمارے رب کی رحمتیں
 اور سلام ہوں نے فضلوں والے
 مجلسوں والے سردار -
 حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور
 اقدس ﷺ حضرت بلال رضی اللہ عنہ کے
 ہاں تشریف لے گئے تو ان کے آگے کھجور
 کا ڈھیر پایا۔ آپ نے فرمایا بلال یہ
 کیا ہے؟ بلال بولے کہ یہ کھجوریں
 ہیں جن کو میں نے ذخیرہ کیا ہے آپ
 نے فرمایا بلال تجھے افسوس تجھے یہ
 خوف نہیں کہ یہ ذخیرہ دوزخ میں سمند
 نہ بن جائے۔ بلال خرچ کر اور عرش
 والے سے قلت کا خوف مت کھا